

سوال

تھاؤن کا 591:

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط۱:

خط۲:

خط۳:

لاہور (۲۰)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہا۔

خط۱۔

خط۲۔

(۲) اگر سیونگ اکاؤنٹ میں سے تو جس کو زکوٰۃ کا نام دیا جا رہا ہے وہ زکوٰۃ نہیں اگر کرنٹ اکاؤنٹ میں سے تو پورا تعاون علی الاثم جرم ہے۔ پھر زکوٰۃ دینے والا اپنے پیسوں کی تعلیم وغیرہ پر زکوٰۃ صرف نہیں کر سکتا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ﴿لِللّٰهِ الْمَالُ الْغَنِيُّ﴾ [المائدہ: ۴۴] "غنیوں کا مال اللہ ہی کا ہے" ہے۔ مسکینوں کا

[قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل](#)

جلد 02 ص 496

محدث فتویٰ